# اپنی ساس سے زنا کرنے سے بیوی حرام ہو جاتی ہے

**مجیب:** ابو شاھد مولانا محمد ماجد علی مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3510

**تاریخ اجراء:** 14 رجب المرجب 1446ھ / 15 جنوری 2025ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کسی شخص نے اگر معاذ اللہ اپنی ساس کے ساتھ زنا کیا تو اب کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر معاذ اللہ کسی نے اپنی ساس کے ساتھ زنا کیا تو اس عمل کی وجہ سے حرمت مصاہرت ثابت ہو گئی اور اس کی بیوی اس پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی، لہذا اب اس پر لازم ہے کہ وہ اس گناہ سے توبہ بھی کرے اور بیوی سے متارکہ بھی کرے مثلاً یوں کہے: میں نے تمہیں چھوڑ دیا" یا اسے طلاق دیدے۔

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے"عن قتادة، عن الحسن، عن عمران بن الحصين في الرجل يقع على أم امرأته؟ قال: «تحرم عليه امرأته»"ترجمہ: حضرت قتادہ، حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں، اور وہ حضرت عمران بن حصین سے کہ ان سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو اپنی بیوی کی ماں یعنی ساس سے زنا کرے؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: اس آدمی کی بیوی اس پر حرام ہو جائے گی۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب النکاح، ج 3، ص 480، مکتبۃ الرشد، الریاض)

التجرید للقدوری میں ہے"قال أصحابنا: الزنا يتعلق به تحريم المصاهرة فإذا زنا بامرأة حرمت عليه أمها وبنتها، وإذا زنا بأم امرأته أو بنتها وقعت الفرقة بينه وبين امرأته"ترجمہ: ہمارے اصحاب نے فرمایا: زنا سے بھی حرمت مصاہرت ثابت ہو گی، پس اگر کسی آدمی نے کسی عورت سے زنا کیا تو اس عورت کی ماں اور بیٹی، اس آدمی پر حرام ہو جائیں گی اور جب کوئی آدمی اپنی بیوی کی ماں یا اس کی بیٹی سے زنا کرے تو اس آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی واقع ہو جائے گی۔ (التجرید للقدوری، کتاب النکاح، مسئلۃ حرمۃ المصاھرۃ بالزنا، ج 9، ص 4449، دار السلام، القاھرۃ)

سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سوال ہوا کہ زید نے اپنی ساس سے زنا کیا، اور اس زید کی بیوی کو اس کا علم تھا تو زید کی بیوی اس پر حرام ہوئی یا نہیں؟ (ملتقطا) تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: **زوجہ زید اس پر حرام ہوگئی** اگرچہ اسے اس واقعہ شنیعہ کا علم بھی نہ ہوتا۔۔۔ اقول وباللہ التوفیق اس کی دلیل جلیل قول مولی عزوجل وتبارک وتعالی ہے: ﴿وربائبکم الّٰتی فی حجورکم من نساءکم الّٰتی دخلتم بھن فان لم تکونوا دخلتم بھن فلا جناح علیکم﴾ (یعنی تم پر حرام کی گئیں تمہاری گود کی پالیاں ان عورتوں کی بیٹیاں جن سے تم نے صحبت کی پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں)۔۔۔ **حاصل آیت کریمہ یہ کہ جس عورت سے تم نے کسی طرح صحبت کی اگرچہ بلا نکاح اگرچہ بروجہ حرام، اس کی بیٹی تم پر حرام ہوگئی، یہی ہمارے ائمہ کرام کا مذہب، اور یہی اکابر صحابہ کرام مثل حضرت امیر المومنین عمر فاروق وحضرت علامہ صحابہ عبد اللہ بن مسعود وحضرت عالم القرآن عبد اللہ بن عباس وحضرت اقرؤ الصحابہ ابی بن کعب وحضرت عمران بن حصین وحضرت جابر بن عبد اللہ وحضرت مقتیہ چار خلافت صدیقہ بنت الصدیق محبوبہ محبوبِ رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم اجمعین وجماہیر ائمہ تابعین مثل حضرات امام حسن بصری وافضل التابعین سعید بن المسیب وامام اجل ابراہیم نخعی وامام عامر شعبی وامام طاؤس وامام عطا بن ابی رباح وامام مجاہد وامام سلیمن بن یسار وامام حماد اور اکابر مجتہدین مثل امام عبد الرحمن اوزاعی وامام احمد بن حنبل وامام اسحق بن راہویہ اور ایک روایت میں امام مالک بن انس کا ہے رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔۔۔ اس حرمت کے پیدا ہونے سے مرد وزن کو جدا ہوجانا اور اس نکاح فاسد شدہ کا فسخ کردینا فرض ہوجاتا ہے مگر خود بخود نکاح زائل نہیں ہوجاتا، یہاں تک کہ شوہر جب تک متارکہ نہ کرے اور بعد متارکہ عدت نہ گزرے عورت کو روا نہیں کہ دوسرے سے نکاح کرے اور قبل متارکہ شوہر کا اس سے وطی کرنا حرام ہوتا ہے مگر زنا نہیں کہ نکاح باقی ہے، ولہذا اس وطی سے جو اولاد پیدا ہو صحیح النسب ہے ایسے نکاح کے ازالہ کو جو الفاظ کہے جائیں طلاق نہیں بلکہ متارکہ کہلاتے ہیں اگرچہ بلفظ طلاق ہوں یہاں تک کہ ان سے عدد طلاق کم نہیں ہوتا۔**" (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 365، 356، 355، 354، 353، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "متارکہ یہ ہے کہ اسے چھوڑ دے، مثلاً یہ کہے میں نے اسے چھوڑا، یا چلی جا، یا نکاح کرلے یا کوئی اور لفظ اسی کے مثل کہے۔" (بہار شریعت، ج 2، حصہ 7، ص 73، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net